ماہنامہ ''القاسم'' کا مفتی کفایت اللہ نمبرؒ

مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ جنوبی ایشیا کے دینی، سیاسی اور علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں اور ان کی خدمات اس خطہ کی ملی تاریخ میں ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی علمی و دینی راہ نمائی کے ساتھ ساتھ تحریک آزادی کی جرات مندانہ قیادت کی اور علماء حق کی قیادت میں ممتاز اور نمایاں مقام پر سرفراز ہوئے۔ انہیں اپنے دور میں جنوبی ایشیا کے سب سے بڑے مفتی کی حیثیت سے یاد کیا جاتا تھا اور ان کے فتاوی ایک عرصہ تک اہل علم کی راہ نمائی کے لیے مشعل راہ کا کام دیتے رہیں گے۔

حضرت مفتی صاحبؒ کی وفات پر ہفت روزہ ''الجمعیۃ'' دہلی نے ان کی خدمات اور حالات زندگی پر ایک ضخیم نمبر شائع کیا تھا جس میں ممتاز اصحاب قلم اور ارباب دانش نے ان کی علمی، سیاسی اور دینی جدوجہد کے مختلف گوشوں کو آشکار کیا ہے اور نئی نسل کو ان کے حوالے سے تاریخ کے ایک پورے دور سے متعارف کرایا ہے۔ جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ صوبہ سرحد کے ترجمان ماہنامہ ''القاسم'' کے سرپرست اعلیٰ مولانا عبدالقیوم حقانی نے الجمعیۃ کے اس ''مفتی اعظم نمبر'' کو جدید اضافوں اور ترتیب کے ساتھ ''القاسم'' کی خصوصی اشاعت کی شکل میں پیش کیا ہے جو آج کے نوجوان علماء کرام اور دینی کارکنوں کے لیے گراں قدر تحفہ ہے اور قافلہ حق کے ہر کارکن کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

عمدہ کتابت و طباعت اور مضبوط جلد کے ساتھ بڑے سائز کے سوا دو سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ ضخیم نمبر مذکورہ بالا پتہ سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان میں اسلام کا نظام کیسے قائم ہو؟

ہمارے محترم اور فاضل دوست مولانا حافظ مہر محمد میانوالوی کا خصوصی ذوق یہ ہے کہ وہ اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد و افکار کی وضاحت اور ان پر کیے جانے والے اعتراضات و شبہات کے جوابات کے ساتھ اصلاح معاشرہ اور ملک میں نفاذ اسلام کی جدوجہد کے حوالہ سے بھی کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ زیر نظر کتابچہ اس سلسلہ میں ان کے دو